يكون في آخر أمتي خليفة يحثي المال حثيا ولا يعده عدا — مسلم شریف

كيف أنتم إذا نزل ابن مريم فيكم وإمامكم منكم — متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہلسنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات
ظہور مہدی، صحیحین میں امام مہدی سے متعلق احادیث و واقعاتی تناظر میں،
منکرین و مدعیان مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی کا تصور

مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب (استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)

باہتمام: محمد ناظم اشرف

ناشر: بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۲۴۸۳-۰۴۲

ملنے کے پتے

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار کراچی
دارالاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم = جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ = غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

مہدی من ولد العباس عمی﴾ (التعلیق الصبیح: ج۶ ص۱۹۶)

"حضور ﷺ نے (ایک مرتبہ) حضرت فاطمہؓ سے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا کہ ان دونوں یعنی حسنؓ اور حسینؓ کی اولاد میں سے مہدی ہوں گے، میرے چچا عباس کے خاندان میں سے۔"

ایک عجیب نکتہ:

حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کے نجیب الطرفین ہونے پر ملا علی قاریؒ نے بڑا عجیب نکتہ بیان فرمایا ہے اور وہ یہ کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو صاحبزادے تھے، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد تمام انبیاء حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں آئے، جبکہ حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں صرف حضور ﷺ تشریف لائے اور وہ اکیلے ہی ان سب کے قائمقام بن گئے اور آپ کی تشریف آوری اولاد اسماعیل کے لیے باعث عزت و شرافت بن گئی اور آپ ﷺ "خاتم الانبیاء" ٹھہرے، اسی طرح جب اکثر ائمہ اور اولیاء کرام حضرت حسینؓ کی اولاد میں سے ہوئے تو مناسب تھا کہ حضرت حسنؓ کی اولاد میں سے بھی ایک ایسا شخص آئے جو ان سب کے قائمقام ہو کر "خاتم الاولیاء" قرار پائے اس کے لیے حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کا انتخاب کیا گیا۔

اس موقع پر ملا علی قاریؒ کی عبارت ملاحظہ ہو:

﴿قیاسا علی ماوقع فی ولدی ابراھیم. وھما اسمعیل واسحق علیھم الصلوۃ والسلام. حیث کان انبیاء بنی اسرائیل کلھم من بنی اسحق وانما نبیٔ من ذریۃ اسمعیل نبینا ﷺ وقام مقام الکل ونعم العوض وصار خاتم الانبیاء فکذلک لماظھرت اکثر الائمۃ